میڈیا کوآرڈینیشن آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز 15 اگست 2017

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے تزک واحتشام سے منائی یوم آزادی

آزادی کی لڑائی میں جامعہ کا اہم کردار،ہم قوم پرست ہیں، یہ ثابت کرنے کی ضرورت نہیں: پروفیسر طلعت احمد

نئی دہلی

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے آج تزک واحتشام کے ساتھ یوم آزادی منائی۔ 71ویں یوم آزادی کے موقع پر وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد کے ہاتھوں قومی پرچم پھہرائے جانے کے ساتھ ہی جامعہ ملیہ اسلامیہ کے احاطے میں آزادی کا جشن شروع ہوا۔ قابل ذکر ہے کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ بذات خود تحریک آزادی کا حصہ ہے۔ برطانوی تعلیم کے خلاف مہاتما گاندھی کے اعلان پر 1920 میں اس کا قیام عمل میں آیا تھا۔

پروگرام کے مہمان خصوصی جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ آزادی کے ان 70 سالوں میں ہندوستان نے بہت سے علاقوں میں بڑی ترقی کی ہے۔اس نے معیشت کے میدان میں اپنی شناخت بنالی ہے۔گذشتہ 20-25 سا ہم نے اپنے ملک میں مواصلات،طبی،خلائی،سڑک اور ہائی وے سمیت مختلف علاقوں میں بڑی پیش رفت کی ہے۔انہوں نے کہا کہ 1975 میں ملک نے اپنا پہلا خلائی سیارہ آریہ بھٹ بھیجا اور 1914-15 میں منگل یان بھی بھیج دیا جو آج بھی اپنا کام بخوبی کررہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ آزادی کی لڑائی میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کا بہت بڑا تعاون رہا ہے۔ہم اس کے حصہ دار رہے ہیں۔اس یونیورسٹی کا قیام ہی تحریک آزادی سے ہوا ہے۔ہم قوم پرست ہیں اور ہمیں یہ ثابت کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ ہم قوم پرست ہیں، یہ سب جانتے ہیں۔

وائس چانسلر نے کہا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ ہندوستانی فضائیہ اور بحریہ کے لوگوں کے لئے کچھ کورس چلا رہا ہے۔ابھی بری فوج کے لئے بھی ایک کورس شروع کرنے کی تیاری ہے۔انہوں نے اس بات پر خوشی ظاہر کی کہ 1920 میں برطانوی تعلیم کے خلاف قائم جامعہ ملیہ اسلامیہ آج مرکزی یونیورسٹیوں میں چھٹے اور ملک کے تقریبا 800 یونیورسٹیوں کے درمیان 12ویں نمبر پر ہے اور ابھی اسے اور بہتر بنانا ہے۔

پروفیسر احمد نے کہا کہ ہندوستان کی ترقی میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کا ہمیشہ سے ہی اہم کردار رہا ہے اور اس سمت میں آج بھی کام جاری ہے۔

انہوں نے کہا کہ ملک کی ترقی کو مزید رفتار دینے کے لئے عام تعلیم کے بجائے ریسرچ اور تحقیق پر زور دینے کی ضرورت ہے۔اس کے ساتھ ہی دور دراز کے علاقوں اور دیہات میں سطح تعلیم پر خاص توجہ دیا جانا چاہئے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سینئر سکینڈری اسکول میں آزادی کا جشن منانے کے لئے یونیورسٹی اور اسکول کے طلباء، اساتذہ، انتظامی افسران، دیگر ملازمین اور طلباء کے سرپرست بڑی تعداد میں آئے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں یوم آزادی تقریب روایتی طور پر اس کے سینئر سکینڈری اسکول میں منایا جاتا ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ اسکول کے این سی سی کے طلباء وطالبات کیڈٹس نے ترنگے کو سلامی دی۔

اس موقع پر ثقافتی تقریبات کا بھی انعقاد ہوا۔ جس میں نرسری سے لے کر سینئر درجوں کے طلباء وطالبات نے حب الوطنی کے گیت گائے، مختلف قسم کے ثقافتی پروگرام پیش کئے اور ملک کی آزادی کی اہمیت کے بارے میں اپنی باتیں رکھیں۔

سینئر سکینڈری اسکول کے پرنسپل مظفر حسین نے یوم آزادی کا پروگرام شروع کرتے ہوئے کہا کہ آزادی سب سے بڑی نعمت ہے جبکہ غلامی سب سے بڑی لعنت۔ انہوں نے ساتھ ہی احساس دلایا کہ آزادی، ذمہ داری مانگتی ہے۔

ٹیلی ویژن نیوز انڈسٹری سے وابستہ قمر وحید نقوی نے کہا کہ آج ہم آزاد ہیں لیکن بہت سی آزادی ابھی باقی ہے۔غربت اور ناخواندگی سے آزادی کی لڑائی ابھی جاری رکھنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بات چیت اور بحث کے ذریعہ اچھے برے کے درمیان فرق کیا جانا چاہئے۔

اس موقع پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے رجسٹرار اے پی صدیقی (آئی پی ایس)، ڈائریکٹر اسکول پروفیسر الیاس حسین اور دیگر افسران وکارکنان موجود تھے۔

پروفیسر صائمہ سعید

میڈیا کوآرڈینیٹر